آغازِ تبدیلی

مقامی حکومتوں کی مالاکنڈ ڈویژن میں کامیاب بلدیاتی
سہولیات کی فراہمی کا تحریری مجموعہ

محکمہ بلدیات، انتخابات ودیہی ترقی
حکومت خیبر پختونخوا

This publication has been produced with the support of the German Federal Government through the Support to Good Governance Programme implemented by the Deutsche Gesellschaft für Internationale Zusammenarbeit (GIZ) GmbH.

تصنیف، تزئین اور عکاسی: ڈاٹ ایڈورٹائزنگ

تمام حقوق ناشر کے پاس محفوظ ہیں۔ اس کتاب کے کسی بھی حصہ کو تحریری اجازت نامہ کے بغیر دوبارہ شائع نہیں کیا جاسکتا۔
تاہم غیر تجارتی مقاصد کیلئے کتاب کی دوبارہ اشاعت کی اجازت ہے بشرطیکہ ذریعہ کا حوالہ دیا جائے۔

آغازِ تبدیلی

مقامی حکومتوں کی مالاکنڈ ڈویژن میں کامیاب بلدیاتی
سہولیات کی فراہمی کا تحریری مجموعہ

جرمن تعاون
DEUTSCHE ZUSAMMENARBEIT

Implemented by giz Deutsche Gesellschaft für Internationale Zusammenarbeit (GIZ) GmbH

حکومت خیبر پختونخوا

آغازِ تبدیلی

مقامی حکومتوں کی مالاکنڈ ڈویژن میں کامیاب بلدیاتی سہولیات کی فراہمی کا تحریری مجموعہ

ہم اپنی کامیابیوں کا اندازہ اپنی انتھک کاوشوں سے نہیں بلکہ ان کاوشوں کے نتیجے میں ہونے والی مثبت تبدیلیوں سے لگاتے ہیں۔ خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء کے رائج ہونے سے بلدیاتی نظام کی تنظیم نو ہمارے اُن ارادوں اور عزائم کی ترجمانی ہے جو خیبر پختونخوا کی عوام کے فلاح و بہبود کے لئے ہمہ وقت کارفرما ہیں۔

بلاشبہ عوام کی بہتری اور ترقی مؤثر مقامی حکومتوں کے قیام سے منسلک ہے جو کہ ان کی ضروریات اور ترجیحات کی بہترین ترجمانی کر سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں ریاست اور عوام کے درمیان حائل خلیج کو باہمی روابط کے تسلسل اور مضبوطی سے پُر کیا جا سکتا ہے۔ اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے اور عوام کی اُمنگوں پر پورا اترنے کے لئے ہم ذرائع ابلاغ سے پوری طرح استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ یہ دستاویز اس حصے کی ایک اہم کڑی ہے۔

امن وامان اور 2010ء کے سیلاب کے نتیجے میں درپیش مسائل کا بہتر طریقے سے مقابلہ کرنے کی غرض سے حکومت خیبر پختونخوا نے مالاکنڈ ڈویژن میں ادینزئی، بریکوٹ، بحرین، کبل اور خوازہ خیلہ میں مقامی حکومتوں کے قیام کی منظوری دی جسے صوبہ بھر کی عوام نے بے حد سراہا۔ مندرجہ ذیل مجموعہ ان حقائق، اقدامات اور کامیابیوں کا عکاس ہے جن کا سہرا ان پانچ مقامی حکومتوں کے سر جاتا ہے۔

میں آپ کو اس دستاویز سے مستفید ہونے کی دعوت دیتا ہوں اس امید کے ساتھ کہ یہ عبارات آپ کو ہمارے ان اقدامات سے متعلق آگاہی دلا سکیں جو ہم آپ کی بہتر خدمت کے لئے شب و روز اٹھا رہے ہیں۔

حفظ الرحمن (سیکرٹری)
محکمہ بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی
حکومت خیبر پختونخوا

ادینزئی

میں پہاڑ پر واقع چوکی سابقہ برطانوی وزیراعظم ونسٹن چرچل کے نام سے منسوب ہے

کہانی ادینزئی، دیر زیریں کی

بلدیاتی سہولیات، ہر ایک کی پہنچ میں

دیر زیریں کا قصبہ ادینزئی صدیوں سے تاریخی و ثقافتی ورثہ کا مرکز رہا ہے۔ادینزئی کے مشرقی کنارے پر دیر اور سوات کے درمیان واقع سرحدی پہاڑ ''بابر غاخے''مغل دور سلطنت کے سب سے پہلے شہنشاہ ظہیرالدین بابر کے نام سے موسوم ہے۔ مقامی لوگوں کا ماننا ہے کہ بابر اس پہاڑی راستے کے ذریعے ادینزئی سے سوات گیا تھا۔آٹھ یونین کونسلوں پر مشتمل اس قصبے کی آبادی تقریباً تین لاکھ پندرہ ہزار افراد پر مشتمل ہے جن کی آمدن کا دارومدار زراعت اور دیہی ذرائع معاش پر ہے۔جامعہ مالاکنڈ بھی ادینزئی میں واقع ہے جہاں نہ صرف مالاکنڈ ڈویژن بلکہ خیبر پختونخوا کے دیگر اضلاع سے بھی طلباء بہتر حصول علم کی تلاش میں آتے ہیں۔ مالاکنڈ ڈویژن میں ہونے والی بدامنی اور سال 2010ء کے سیلاب کی تباہ کاریوں نے دیر زیریں میں خدمات عامہ کے معیار کو مزید زبوں حالی کا شکار کر دیا اور یہی وجہ ہے کہ اپنے قیام کے فوراً بعد تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن ادینزئی نے عوام کے معیار زندگی میں بہتری لانے کے لئے اپنے دائرہ اختیار میں جامع و عملی اقدامات اٹھائے۔

صفائی کا نظام بہتر بنانا

فضلے کو بروقت ٹھکانے لگانے اور صحت و صفائی کے انتظامات کو بہتر بناتے ہوئے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ادینزئی, علاقے میں ایک واضح تبدیلی لے کر آئی ہے۔ اس سے قبل صفائی کے ناقص انتظامات کی وجہ سے کوڑے کے ڈھیر اور گندے پانی کے ابلتے ہوئے نالے سرِ عام نظر آتے تھے۔اس وقت صحت وصفائی سے متعلق پانچ اہلکاروں کو صرف اور صرف کوڑا کرکٹ تلف کرنے ،نکاسی آب کی باقاعدہ منصوبہ بندی اور کسی خرابی کی صورت میں انجینئرنگ سٹاف کو آگاہ کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ان اہلکاروں کو اپنی ذمہ داریاں بہتر طریقے سے نبھانے کے لئے ضروری ساز وسامان اور اوزار بھی فراہم کئے گئے ہیں۔ایک غیر ملکی ترقیاتی ادارے کے تعاون سے مرکزی بازار میں پندرہ کوڑے دان نصب کئے گئے ہیں جن کی وجہ سے بازار کی صفائی اور ستھرائی میں واضح بہتری آئی ہے۔

مسافروں کو سہولیات فراہم کرنا

دیربالا کی مرکزی گزرگاہ کے طور پر ادینزئی اُن ہزاروں لوگوں کے لئے قیام کا مرکز ہے جو ادینزئی کے راستے، ملحقہ اور دور دراز علاقوں کا سفر اختیار کرتے ہیں۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ادینزئی کے قیام سے قبل، کوئی بھی باقاعدہ بس اڈا موجود نہیں تھا جس کی وجہ سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس صورت حال کے پیشِ نظر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ادینزئی نے ایک وسیع وعریض بس اڈے کے قیام کو یقینی بناتے ہوئے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو یکساں سہولیات فراہم کی ہیں جس میں مسافروں کے لئے انتظار گاہ، کشادہ پارکنگ اور بیت الخلاء جیسی بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

مقامی معیشت کو ترقی دینا

ادینزئی کی بیشتر آبادی معاش کے لئے زراعت پر انحصار کرتی ہے۔ لوگوں کے ذرائع معاش کو بہتر بنانے اور اس مقصد کے لئے نئے منصوبے متعارف کرانے کے لئے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ادینزئی نے کئی اقدامات اٹھائے ہیں۔ تحصیل میونسپل افسر کے زیرنگرانی اب ہفتہ وار بنیادوں پر میلہ ءمویشیاں منعقد کیا جاتا ہے جس سے مقامی معیشت کو وسعت مل رہی ہے۔ مویشیوں کی تجارت سے وابستہ لوگ ہر ہفتہ اس منڈی میں مویشیوں کی خرید وفروخت کے لئے نہ صرف قریبی بلکہ دور دراز علاقوں سے بھی آتے ہیں۔ 15 کنال رقبے پر مشتمل اس منڈی کی اراضی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ادینزئی نے بطورِ خاص اس مقصد کے لئے حاصل کی ہے۔ یہاں پر یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مقامی لوگوں نے بغیر کسی مالی منفعت کے یہ زمین رضا کارانہ طور پر فراہم کی ہے۔

> "بس سٹینڈ کے قیام سے قبل ہمیں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، خاص طور پر گرمی اور بارش کے موسم میں۔ اب یہاں پر دستیاب سہولیات کی نظیر شاید صوبہ بھر میں نہیں ملتی۔ گاڑیوں کیلئے مناسب پارکنگ کا انتظام، مسافروں کیلئے موزوں انتظار گاہ کا قیام اور اس کے ساتھ ساتھ زنانہ ومردانہ بیت الخلاء کی موجودگی سے مسافروں کو بہت آسانی ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے اس بس سٹینڈ کا قیام بلاشبہ ہماری سودمندی کے لئے ایک بہترین کاوش ہے۔"

کریم جان
ادینزئی کا مستقل رہائشی

آغازِ تبدیلی

تجاوزات کا خاتمہ کرنا

بازار کے مصروف مقامات پر قائم عارضی ومستقل تجاوزات نے مقامی لوگوں اور مسافر بردار گاڑیوں کی روانی میں کافی خلل ڈالا ہوا تھا۔ ان تجاوزات کے خاتمے کے لئے چلائی جانے والی مہم سے قبل مالکان کو متنبہ کیا گیا کہ لوگوں اور ٹریفک کی آمد و رفت کو بحال رکھنے کے لئے رضا کارانہ طور پر ان تجاوزات کا خاتم کیا جائے۔ یہاں پر یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مرکزی بازار سے گزرنے والی شاہراہ بلاتعطل آمدورفت کے لئے کافی حدتک وسیع ہے مگر غیر قانونی دکانوں، تھڑوں اور سائن بورڈز نے پیدل چلنے والوں کے ساتھ ساتھ ٹریفک کی روانی کو بھی متاثر کر رکھا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ تجاوزات کے خاتمے کے لئے شروع کی جانے والی مہم کے نتیجے میں تمام غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ کر کے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ادینزئی نے لوگوں اور ٹریفک کی نقل و حرکت کو بلاتعطل جاری رکھا ہوا ہے۔

جان ومال کو تحفظ بخشنا

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ادینزئی جدید ساز وسامان کی بدولت اب اس قابل ہے کہ ناگہانی طور پر لگنے والی آگ پر قابو پانے کے لئے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر امدادی کاروائیاں کر سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ عملے کو آگ بجھانے کی ضروری تربیت بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ یہ سہولت یہاں کے لوگوں کے لئے کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں کیونکہ اس سے قبل اس قسم کی آفات میں دوسرے علاقوں کی انتظامیہ کے وسائل پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ اس کی وجہ سے بسا اوقات قیمتی جانوں اور املاک کا ضیاع ہوتا تھا کیونکہ دوسرے علاقوں جیسے بٹ خیلہ اور تیمرگرہ سے امدادی ٹیم پہنچنے میں کافی وقت صرف ہوتا تھا۔ علاقے میں ان سہولیات کی موجودگی سے اب یہ دیرینہ مسئلہ حل ہو چکا ہے۔

ادینزئی

کہانی بحرین، سوات کی

معیار قائم کئے، مثال بن کر

ضلع سوات میں بحرین تفریحی و سیاحتی اعتبار سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ بحرین کے لغوی معنی ''دو دریا'' ہیں اور اس علاقے کو یہ نام اس وجہ سے دیا گیا ہے کیونکہ یہاں پر دو دریاؤں، دریائے سوات اور دریائے درال کا سنگم ہوتا ہے۔ بحرین کو توروالی بولی بولنے والوں کا گھر سمجھا جاتا ہے۔ دو یونین کونسلوں پر مشتمل اس قصبے کی کل آبادی تقریباً ساٹھ ہزار افراد پر مبنی ہے۔ کئی دہائیوں سے بحرین کی سیاحت اور اقتصادی حالت پھل پھول رہی تھی لیکن 2010ء کے سیلاب نے سب کچھ تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔ حکومت خیبر پختونخوا کی جانب سے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین کے قیام کے بعد یہاں سیاحت کی بحالی اور اقتصادی ترقی اولین ترجیحات تھیں۔ ذیل میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین کی جانب سے بنیادی سہولیات کی فراہمی کی مد میں اٹھائے گئے اقدامات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

کوڑے کے ڈھیر ٹھکانے لگانا

شہری خدمات کے تناظر میں صحت و صفائی کے نظام کی بہتری، ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین نے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر ٹھکانے لگانے کو اپنی ترجیحات میں شامل کر رکھا ہے۔ اس سے قبل بحرین میں کوڑے کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کا کوئی مناسب انتظام نہیں تھا جس کی وجہ سے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر پڑے نظر آتے تھے۔ صوبائی حکومت نے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین کو سہولت بہم پہنچانے کے لئے ایک عدد ٹریکٹر اور ٹرالی کے ساتھ ساتھ 6 خصوصی اہلکاروں کی خدمات بھی فراہم کی ہیں جن کے ذمے صرف اور صرف کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کو اکھٹا کرنا اور ان کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانا ہے۔ وسائل اور عملے میں اضافہ سے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین اب پہلے سے وسیع علاقے کی صفائی کی دیکھ بھال کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ فضا کو آلودگی اور تعفن سے پاک کرنے کے اس منصوبے کی کامیابی میں بحرین کے رہائشیوں کا بھی کلیدی کردار رہا ہے جنہوں نے شروعات میں اس مقصد کے لئے نہ صرف بھرپور تعاون کیا بلکہ افرادی قوت بھی فراہم کی۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین نے ایک غیر سرکاری تنظیم کی مدد سے گنجان آباد علاقوں میں 30 کوڑے دان بھی نصب کئے ہیں جن سے ان علاقوں کی صفائی کا معیار اب اور بھی بہتر ہو گیا ہے۔

بحرین

کے لوگ لکڑی پر نقش نگاری اور کندہ کاری میں کمال مہارت رکھتے ہیں

تاریک گلیوں کو روشن کرنا

2010ء کے سیلاب کی وجہ سے بحرین کے گلی کوچوں میں روشنی کا نظام بُری طرح سے متاثر ہوا تھا جس سے علاقے میں امدادی کاروائیاں بھی شدید متاثر ہوئیں۔ اگرچہ بحرین ہمیشہ سے سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہا ہے لیکن سیلاب کے بعد ٹوٹی پھوٹی گلیوں اور دشوار گزار راستوں کی وجہ سے سیاحوں کی تعداد میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ سیاحت کے فروغ کے لئے اٹھائے جانے والے مختلف اقدامات کو مد نظر رکھتے ہوئے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین نے گلی کوچوں میں 140 سٹریٹ لائٹس نصب کی ہیں جن سے علاقے کی معاشی و معاشرتی زندگی میں واضح بہتری کے آثار دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق نئی نصب شدہ سٹریٹ لائٹس کا معیار سیلاب سے قبل کی سٹریٹ لائٹس سے بھی بہتر ہے جس سے اُن کی روزمرہ زندگی میں واضح بہتری ممکن بنائی جاسکی ہے۔

وبائی امراض کا تدارک کرنا

سیلاب کے بعد وبائی امراض پھوٹنے کے خطرے کو مدِنظر رکھتے ہوئے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین نے علاقے میں ترجیحی بنیادوں پر جراثیم کش سپرے مہم کا آغاز کیا تاکہ صحت عامہ کی کسی بھی ممکنہ صورت حال کا بروقت سدباب کیا جاسکے۔ ان جراثیم کش مہمات کے نتیجے میں بحرین میں کوئی وبا نہیں پھوٹی باوجود اس کے کہ وسیع پیمانے پر سیلاب کے بعد وبائی امراض کے پھیلنے کا خطرہ موجود رہتا ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین کی کامیاب کاوشوں کے نتیجے میں بحرین ڈینگی سے بھی محفوظ رہا جبکہ ان دنوں پورے پاکستان میں ڈینگی کا مرض پھیلا ہوا تھا۔

محمداللہ
بحرین کا مقامی دکان دار

"میں پچھلے 12 سال سے بحرین بازار میں کریانے کی دکان چلا رہا ہوں۔ یہاں کے قدرتی حسن کی بدولت ہر سال گرمیوں میں سیاحوں کی ایک بڑی تعداد یہاں کا رخ کرتی ہے۔ ماضی میں سیاحوں سے زیادہ منافع حاصل کرنے کی غرض سے کچھ دکاندار اپنی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے دکان سے متصل فٹ پاتھ حتیٰ کہ سڑک پر بھی سامان سجالیا کرتے تھے۔ ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لئے چلائی جانے والی مہم کے نتیجے میں ایسے تمام دکانداروں اور تاجروں کو ان کی مقررہ حد تک محدود کر دیا گیا ہے۔ اس سے نہ صرف ٹریفک کی روانی بحال ہوئی ہے بلکہ مقامی لوگوں کا حکومت پر اعتماد بھی بڑھ گیا ہے۔"

محفوظ اور کشادہ راستوں کو یقینی بنانا

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین نے ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لئے کئی اقدامات اٹھائے جس کے نتیجے میں بحرین بازار واضح طور پر کشادہ اور صاف ستھرا دکھائی دیتا ہے۔ تحصیل میونسپل آفیسر کے مطابق غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے میں کسی قسم کی رعایت نہیں برتی گئی اور ایسی تمام تجاوزات کو بلاتفریق ختم کیا گیا ہے۔ اس سے قبل بحرین بازار میں تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک کی روانی میں خلل کے ساتھ ساتھ پیدل چلنے والوں کو بھی دقت کا سامنا تھا۔ مقامی لوگ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین کے اس عمل کو قدر و ستائش کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا ایک دیرینہ مسئلہ حل ہوا۔

ناگہانی آفات سے نمٹنے کے لئے ہر دم تیار رہنا

سوات اور مالاکنڈ میں گھروں میں خشک اور گرم موسم میں آگ لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین کے قیام سے پہلے آگ بجھانے کے لئے کوئی باقاعدہ انتظام موجود نہیں تھا جس کی وجہ سے آگ لگنے کے واقعات میں نقصانات کا خطرہ بہت زیادہ رہتا تھا۔ اب تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بحرین کے پاس تربیت یافتہ آگ بجھانے کا عملہ میسر ہے جو ایک جدید گاڑی اور تین ارکان پر مشتمل ہے۔ آگ بجھانے والے عملے کی تربیت کے ساتھ ساتھ تحصیل میونسپل آفیسر نے مقامی لوگوں کی آگہی کو بھی یقینی بنایا ہے۔ آگ لگنے کے واقعات سے فوری طور پر نمٹنے کے لئے بنایا جانے والا "فائر اینڈ ریسکیو یونٹ" مکمل طور پر فعال ہے جو کسی بھی ایسے ناخوشگوار واقعے کی صورت میں فوری امداد فراہم کرنے کے لئے ہر دم تیار ہے۔

کہانی بریکوٹ، سوات کی

معیار قائم کئے، مثال بن کر

صدیوں پرانا شہر بازیرہ آجکل بریکوٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ تاریخی اعتبار سے یہ علاقہ مورخین اور ماہرین کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ بریکوٹ کی کُل آبادی تقریباً 140,000 افراد پر مشتمل ہے اور اس شہر کو اقتصادی اور سماجی طور پر ایک مصروف علاقہ تصور کیا جاتا ہے۔ سیلاب اور دہشت گردی کے واقعات نے خیبر پختواہ کے دیگر علاقوں کے ساتھ ساتھ بریکوٹ کو بھی بری طرح سے اثر انداز کیا تھا۔ تکنیکی و مالی وسائل میں کمی اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی جیسے مسائل کی وجہ سے یہاں کی مقامی آبادی کا حکومتی اداروں پہ اعتماد کا فُقدان تھا۔ لیکن تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن بریکوٹ کے قیام کے بعد سے یہاں کے لوگوں کی زندگیوں میں جو بہتری آئی اس کا اندازہ مندرجہ ذیل اقدامات سے بخوبی لگایا جاسکتا۔

بریکوٹ

کو شاہراہِ سوات کے نام سے بھی منسوب کیا جاتا ہے جس کو شمالی پاکستان کی تاریخ و تہذیب میں اہم حیثیت حاصل ہے

اندھیروں میں اجالے بکھیرنا

2010ء کے سیلاب کی تباہ کاریوں کے باعث بریکوٹ میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا تھا۔ اس دوران بریکوٹ کی گلیاں اور بازار تین ماہ کے عرصے تک مکمل تاریکی میں ڈوبے رہے۔ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن بریکوٹ اس نتیجے پر پہنچی کہ اس مسئلے کا فوری اور بروقت حل شمسی توانائی سے چلنے والی روشنیاں ہی ہیں۔ چنانچہ پاک فوج کی مدد سے 25 شمسی لائٹس کا فوری بندوبست کر کے انہیں علاقے کے مصروف ترین مقامات پر نصب کیا گیا۔ شمسی توانائی سے چلنے والے اس نظام کو دیرپا بنانے کیلئے دیکھ بھال اور مرمت کا کام یہاں کے مقامی لوگوں کے سپرد کیا گیا۔ اِس عمل کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے ضلع سوات کی انتظامیہ نے ایک بین الاقوامی ادارے کی مدد سے 340 مزید لائٹس نصب کرنے کا آغاز کر دیا ہے۔

صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینا

2010ء کے سیلاب کے بعد بریکوٹ میں صحت وصفائی کے مسائل نے جنم لیا جس میں پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی، نکاسیِ آب کی ابتر حالت اور صفائی کی ناقص صورتحال جیسے مسائل سرِفہرست تھے۔ بریکوٹ بازار اور شہر کی گلیاں برسات کے موسم میں پانی کے تالاب کا منظر پیش کرتی تھیں۔ بچوں کو اسہال کی بیماری کا سامنا تھا اور ڈینگی بخار پھیلنے کے بھی قوی امکانات تھے۔ تحصیل میونسپل آفیسر نے ان مسائل کے حل کے لئے نکاسیِ آب کا ایک جامع نظام وضع کیا۔ اِس نظام کے تحت بارش کے پانی کو گھروں سے نالیوں تک کی نکاسی کا بندوبست کیا گیا، وبائی امراض کی روک تھام کے لئے سپرے کیے گئے اور لوگوں میں صفائی سے متعلق شعور اجاگر کیا گیا۔ مقامی افراد کی شمولیت سے یہ نظام اور بھی بہتر نتائج پیش کر رہا ہے۔

محفوظ معاشرے کی بنیاد رکھنا

کچھ عرصہ قبل بریکوٹ بازار میں ایک دکان میں ناگہانی آگ بھڑک اٹھی۔ آگ بجھانے والا عملے کی آمد تک دکان راکھ کا ڈھیر بن چکی تھی کیونکہ اس عملے کو مینگورہ شہر سے پہنچنا تھا جو کہ بریکوٹ سے کم از کم ایک گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔ اِس واقعے کے پیشِ نظر تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن بریکوٹ نے شہر میں مستقل آگ بجھانے کے نظام کی موجودگی پر زور دیا۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی خیبر پختونخوا کے تعاون سے بریکوٹ میں دو عدد جدید آگ بجھانے والی گاڑیوں اور آلات کی فراہمی کو ممکن بنایا گیا۔ان اقدامات کی بدولت تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن بریکوٹ شہر میں ایسے کسی بھی واقعے سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار ہے۔

امجد خان
بریکوٹ کا مقامی
دکان دار

"جب میری دوکان میں آگ لگی تو آگ بجھانے والے عملے کو مینگورہ سے آتے ہوئے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت لگا تھا۔امدادی کاروائیوں کے شروع ہونے تک دُکان جل کر راکھ کا ڈھیر بن چکی تھی ،جس سے تقریباً 16 لاکھ کا مالی نقصان ہوا۔میرے اور میرے ساتھی تاجروں کے لئے یہ بہت خوشی اور سکون کی بات ہے کہ اب بریکوٹ میں ایسے کسی بھی حادثے سے نبرد آزما ہونے کے لیے تربیت یافتہ عملہ اور جدید ترین آلات ہمہ وقت موجود ہیں۔ مجھے امید ہے کہ مستقبل میں میرے کسی ساتھی تاجر کو ایسے حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔"

صفائی کا نظام رائج کرنا

اپنی مدد آپ کے تحت تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن نے بریکوٹ بازار کے اہم مقامات پر 50 کوڑے دان نصب کیے ہیں جسے بغیر کسی معاونت کے ممکن بنایا گیا۔ اس سہولت کے ہوتے ہوئے نہ صرف دکاندار مستفید ہو رہے ہے بلکہ بریکوٹ بازار بھی صاف منظر پیش کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ انتہائی کم لاگت سے تیار کیے گئے ان کوڑے دانوں کا خرچہ مکمل طور پر تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن بریکوٹ اور علاقے کے مخیّر حضرات نے اٹھایا جس کی وجہ سے بریکوٹ بازار اور اِس کے قرب و جوار کی صفائی میں واضح بہتری نظر آئی ہے۔

نقل و حرکت کو ممکن بنانا

چونکہ بریکوٹ ضلع سوات اور اِس سے ملحقہ علاقوں کیلئے ایک تجارتی راہداری کے طور پر جانا جاتا ہے اسی وجہ سے بریکوٹ میں ٹریفک کا بہاؤ عموماً زیادہ رہتا ہے۔ ماضی میں ناجائز تجاوزات، غیر معیاری نظامِ ٹریفک اور عوامی ٹرانسپورٹ کا بے ہنگم رش ہمیشہ مقامی اور دور دراز سے سفر کرنے والوں کیلئے تکلیف کا باعث تھے۔ان مسائل کا تدارک کرتے ہوئے ایک مشروب بنانے والی کمپنی کے اشتراک سے بریکوٹ کے داخلی اور خارجی راستوں کے سنگم پر مخصوص سٹاپ بنائے گئے ہیں۔ان میں سے ایک سٹاپ سول ہسپتال بریکوٹ کے قریب بنایا گیا ہے جس کی وجہ سے مریضوں اور اُن کے لواحقین کی آمد و رفت میں خاطر خواہ آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن بریکوٹ نے غیر قانونی تجاوزات کے خلاف بھی کامیاب مہم چلائی ہے جس کے تحت بازار اور تمام بڑی سڑکوں سے رکاوٹوں کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن بریکوٹ ٹریفک کے جدید نظام کو بھی متعارف کرانے کے لئے سرگرمِ عمل ہے۔

بریکوٹ

کبل، سوات کی کہانی

زندگیاں سنواریں ، قدم بڑھاکے

کبل شہر ضلع سوات کے جنوب میں واقع ہے۔ تین یونین کونسلوں پر محیط اس شہر کی کُل آبادی تقریباً 22,000 گھرانوں یا 200,000 افراد پر مشتمل ہے۔ دہشت گردی اور سیلاب کی تباہ کاریوں نے جہاں ضلع سوات کے دیگر علاقوں کو شدید متاثر کیا اُن میں کبل کے نام کا ذِکر سرفہرست تصور کیا گیا۔ درپیش حالات کے تناظر میں کبل کے رہائشی جن مشکلات سے دوچار تھے اُن میں بُنیادی اور بلدیاتی سہولیات کا فُقدان قابل ذکر رہا۔

مالاکنڈ کا مپریہنسیو اسٹیبلا یزیشن اینڈ سوشیو اکنا مک ڈیولپمنٹ سٹریٹیجی اور پوسٹ کرایسز نیڈز اسیسمنٹ کی مرتب کردہ سفارشات کے تحت حکومت خیبر پختونخوا نے تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن کبل کی بُنیاد رکھی تاکہ علاقے کے لوگوں کو اُن کی دہلیز پر شہری سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ تین سال کے مختصر عرصے میں تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن کبل کی خدمات اور ترجیحات کے بناء پر یہاں کے لوگوں کی زندگیوں میں خوشگوار تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

نکاسیِ آب کا نظام بہتر بنانا

دہشت گردی اور خصوصاً 2010ء کے سیلاب کے نتیجے میں کبل کا نکاسی آب کا نظام مفلوج ہوکر رہ گیا تھا۔ جو نہ صرف وبائی امراض کا پیش خیمہ ثابت ہورہا تھا بلکہ شہری علاقوں میں واقع قیمتی املاک، جن میں سڑکیں اور گلیاں شامل تھیں، کو بھی ممکنہ طور پر نقصان کا اندیشہ تھا۔ فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے تعاون سے تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن کبل نے نکاسی کے نظام کی حسب ضرورت تعمیر ومرمت کا بیڑہ اُٹھایا۔ کبل کے مرکزی شاہراہ کے قریب متوازی نالوں کو نہ صرف پختہ کیا گیا بلکہ انہیں سیمنٹ کی سلوں سے ڈھانپنے کا کام بھی اب مکمل کر لیا گیا ہے جس کی بدولت پیدل چلنے والوں کے لئے ایک محفوظ گزرگاہ کا قیام ممکن بنایا جاسکا ہے۔

غیر قانونی رُکاوٹوں کو دور کرنا

کبل شہر میں سیلاب کے بعد دوبارہ تعمیرات کی مُناسب نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے تجاوزات کا مسئلہ رونما ہوا۔ تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن کبل نے تجاوزات کا سدباب کرنے کی غرض سے اپنے اور مقامی انتظامیہ کے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک جامع مہم کا آغاز کیا۔ اِس مہم کے آغاز میں تمام قابظین کو موقع فراہم کیا گیا تاکہ ان کے زیر قبضہ قبرستان، کھیت اور املاک رضاکارانہ طور پر خالی کرائے جاسکیں۔ اس سلسلے میں تجاوزت کے خلاف اس منظّم کاوش کے نتائج مثالی ہیں، جس سے بازار کی گلیوں اور شہر کی راہداریوں کی رونقیں بھرپُور طریقے سے لوٹ آئی ہیں۔ کبل شہر کے مشترکہ قبرستان کو تجاوزات سے خالی کرا کے انسانیت کی خدمت کی ایک اور زندہ مثال قائم کی گئی ہے۔

کبل

کبل کے دلکش اور وسیع گولف کلب کو مُلک میں سیرو سیاحت کے اعتبار سے مُنفرد مقام حاصل ہے

شام کے اندھیروں میں روشنیوں کا جگمگانا

کبل شہر کے رہائشیوں کے دیرینہ مسائل میں سرفہرست مسئلہ سٹریٹ لائیٹس کی عدم فراہمی کا بھی تھا جس کا اکثر و بیشتر تذکرہ سامنے آتا رہا۔ سیلاب کے نتیجے میں کبل شہر کا نظام بجلی مکمل ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا، جس نے یہاں کے سماجی مسائل میں خاطر خواہ اضافہ کیا۔ رات کی تاریکی میں سانپ کے ڈسنے کے واقعات عام تھے۔ کاروباری حضرات اپنی دکانیں اور دفاتر شام ہوتے ہی بند کرنے پر مجبور تھے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کبل نے بازار کے 45 مقامات پر سولر سٹریٹ لائیٹس نصب کیں۔ اس سہولت کے پیش نظر کبل کے باسیوں کی زندگیاں ہی جیسے بدل گئیں۔ زندگی جو شام ہوتے ہی رُک سی جاتی تھی اب رات گئے تک رواں دواں رہتی ہے۔

قدرتی آفات کا مقابلہ کرنا

کبل میں آگ لگنے کے واقعات کے رُونما ہونے کا اندیشہ ہمہ وقت موجود رہتا ہے کیونکہ یہاں تین چوتھائی گھروں کی تعمیر میں گھاس اور لکڑی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق، کبل کے رہائشیوں کو ہر سال خشک موسم میں آگ لگنے کے واقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کبل کے وجود سے قبل شہر میں نہ تو آگ بجھانے والا عملہ موجود تھا اور نہ ہی ایسے آلات جن کی مدد سے بروقت آگ پر قابو پایا جاسکتا۔ اس کمی کا ازالہ کرتے ہوئے صوبائی حکومت نے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کبل کو نہ صرف جدید ساز و سامان سے لیس کیا بلکہ اہلکاروں کی استعداد کار بڑھانے میں بھی مدد فراہم کی۔ تحصیل میونسپل آفیسر نے اپنے عملے کو شہریوں کی تربیت اور آگاہی پر بھی معمور کیا تا کہ وہ بھی ہنگامی صورت حال میں انتظامیہ کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اپنا کردار ادا کر سکیں۔ علاوہ ازیں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کبل نے باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت کاروباری اور رہائشی عمارات کے اندر محفوظ طرزِ عمل کو بھی فروغ دیا ہے۔

کوڑے کو مناسب طریقے سے تلف کرنا

ابتداء میں کبل شہر کی حدود میں کوڑے کرکٹ کی مناسب تلفی میں بڑی حد تک دشواری کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ اِس سے پہلے ایسا کوئی بھی نظام مُرتب نہیں کیا گیا تھا۔ مالی اور انسانی وسائل کی کمی کے باوجود تحصیل میونسپل آفیسر نے اِس دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کی ٹھان لی تھی۔ صفائی کے انتظام کے تحت تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کبل کا عملہ گلیوں، بازاروں، سکولوں اور اسپتالوں کی دیکھ بھال میں مصروف عمل رہا۔ علاوہ ازیں کوڑے میں پائی جانے والی غیر صنعتی اور غیر موذی اشیاء کو بجائے تلف کرنے کے سیلاب سے متاثرہ پشتوں کی بھرائی میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

عوامی طاقت کا فائدہ اُٹھانا

سرسڑائی کبل شہر کے نواح میں ایک بستی کا نام ہے جہاں 2000 کے قریب گھرانے آباد ہیں۔ 2010ء کے سیلاب نے اس بستی کو بھی بُری طرح سے متاثر کیا۔ سرسڑائی کو کبل شہر کے دیگر مقامات سے مِلانے والے مرکزی پُل کے سیلاب میں بہہ جانے کی وجہ سے رابطے منقطع ہو کر رہ گئے۔ ضرورت کی سنگینی کا تعین کرتے ہوئے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کبل نے فوری طور پر مقامی آبادی کے اشتراک سے پُل کی از سر نو تعمیر کا کام شروع کیا۔ سرسڑائی کے لوگوں کی ہمت اور تعاون کی اِس شاندار مثال کی بدولت نا صرف نقل و حمل میں آسانی پیدا ہوئی ہے بلکہ مقامی معیشت کو بھی فروغ مِلا ہے۔

"سیلاب کے تباہ کن اثرات نے ہمارے لئے بہت مشکلات پیدا کیئے۔ ہمارا زمینی رابطہ قریبی علاقوں سے منقطع ہو کر رہ گیا تھا۔ ہمارے بچے بارش میں سکول نہیں جا پاتے تھے، مریضوں کو صحت کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا تھا اور باغوں سے منڈیوں تک پھلوں کی رسائی کیلئے مزدور رکھنے پڑ رہے تھے جس سے ہمارا منافع اور بھی محدود ہو کر رہ گیا تھا۔ ہم تحصیل میونسپل آفیسر کے بے حد مشکور ہیں جن کی کاوشوں اور ترجیحات کی بدولت ہماری زندگیوں میں خوشگوار تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ اب نہ صرف ہماری نقل وحرکت میں آسانی پیدا ہوئی ہے بلکہ ہمارا کاروبار بھی دن بدن بہتر ہو رہا ہے۔"

سید میر خان
سرسڑائی کا رہائشی

خوازہ خیلہ

کو ضلع سوات کے اقتصادی اور تجارتی مرکز کے طور پر جانا جاتا ہے جو مینگورہ سے 25 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے

آغازِ تبدیلی

خوازہ خیلہ، سوات کی کہانی

اُمیدیں بکھیریں، خدمت کرکے

خوازہ خیلہ شہر کو ضلع سوات کے جغرفیائی محل وقوع میں خاصی اہمیت حاصل ہے۔ 7 یونین کونسلوں پر مشتمل یہ شہر کالام، شانگلہ اور مینگورہ کی حدود کو سمیٹے ہوئے ہے۔ 2009ء میں مالاکنڈ ڈویژن سے وسیع پیمانے پر نقل مکانی ہوئی اور 2010ء کے تباہ کن سیلاب نے خوازہ خیلہ میں بنیادی اور بلدیاتی سہولیات کی فراہمی پر منفی اثرات مرتب کیۓ۔ اس صورت حال کا مقابلہ کرتے ہوئے حکومت خیبر پختوانخوا نے 2010ء میں تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن خوازہ خیلہ کے قیام کی اصولی منظوری دی تاکہ بُنیادی اور بلدیاتی سہولیات کی فراہمی کو ایک بار پھر شہریوں کی فلاح و بہبود کیلیۓ ممکن بنایا جاسکے۔

پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانا

سیلاب کے بعد رُونما ہونے والے مسائل میں صاف پانی کی فراہمی میں دُشواری کا مسئلہ بھی تھا۔ علاوہ ازیں خوازہ خیلہ شہر میں صفائی اور صحت کے ابتر نظام کے باعث صحت عامہ کے مسائل کا اندیشہ تھا۔ تباہ شُدہ نظام کی بحالی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوۓ تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن خوازہ خیلہ نے پانی ذخیرہ کرنے کی غرض سے ایک وسیع ٹینکی کی تعمیر مکمل کی جس کی بدولت شانگلہ سے ملحقہ خوازہ خیلہ شہر کے 250 گھرانوں کو پینے کا پانی فراہم کیا جاسکا ہے۔ عوامی شمولیت اور تعاون کی شاندار مثال کا مظاہرہ کرتے ہوۓ خوازہ خیلہ کے شہریوں نے تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن خوازہ خیلہ کے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر صحت وصفائی کے نظام کی بحالی کا کارنامہ سر انجام دیا۔ تحصیل میونسپل آفیسر کے زیر نگرانی آگاہی اور شعور اُجاگر کرنے کیلیۓ عوامی مُہم کا انعقاد کیا گیا جس میں حِفظان صحت اور پانی کے استعمال سے متعلق شہریوں کی رہنمائی کی گئی۔ صحت وصفائی سے منسلک ان اقدامات کا سب سے زیادہ فائدہ خواتین اور بچوں کو پہنچا جو کہ صحت وصفائی کے مسائل کا شکار تھے۔

تجارتی راہداریوں کو فروغ دینا

خوازہ خیلہ کے لوگ عمومی طور پر اپنے ذریعہ معاش کی خاطر مال مویشی پر انحصار کرتے ہیں۔ سیلاب کا پانی جہاں اپنے ساتھ مکانات بہا کرلے گیا تھا وہاں پر لوگوں کے پالتو جانور اور مویشی بھی اس سے محفوظ نہیں رہ پائے تھے۔ لوگوں کے ذرائع آمدن کی بحالی اور اسے مزید وسعت دینے کے غرض سے تحصیل میونسپل ایڈمینسٹریشن خوازہ خیلہ نے مویشی منڈی کا اجراء کیا۔ اسی سلسلے میں مقامی لوگوں نے انتظامیہ کی بھرپور طریقے سے معاونت کی اور مویشی منڈی کیلیۓ مناسب جگہ کا تعین یقینی بنایا۔ ہفتہ وار منڈی کے رُجحان نے نہ صرف مقامی کاروبار کو فروغ دیا ہے بلکہ خرید و فروخت کے عمل نے یہاں کی معیشت کو بھی خاطر خواہ استحکام بخشا ہے۔ نہ صرف مقامی تاجر بلکہ مالاکنڈ کے طول و عرض سے لوگ یہاں مویشیوں کی خرید و فروخت میں حصہ لیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مویشی منڈی نے میلہ مویشیاں کے باقاعدہ انعقاد کا بھی سنگ بنیاد رکھ دیا ہے جس سے خوازہ خیلہ کے عوام کی دیرینہ خواہش پوری ہوتی نظر آرہی ہے۔

سرسبز و شاداب معاشرہ کو پروان چڑھانا

خوازہ خیلہ میں کوڑا کرکٹ کی صفائی اور منتقلی کی ابتر صورتحال اپنے ساتھ صحت اور ماحولیاتی آلودگی جیسے مسائل کا عندیہ دے رہے تھے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خوازہ خیلہ نے معاملے کی سنگینی کو جانچتے ہوئے ایک منظّم حکمت عملی کے تحت ایک کنال کی اراضی صرف کوڑا کرکٹ تلف کرنے کے غرض سے حاصل کی۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خوازہ خیلہ کا عملہ باقاعدگی سے بازاروں، گلیوں، سکولوں اور صحت کے مراکز میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کے علاوہ خوازہ خیلہ بازار میں 20 کوڑے دان نصب کیے گئے ہیں جو سڑک اور فٹ پاتھ کی صفائی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خوازہ خیلہ نے صوبائی حکومت سے مزید وسائل کی فراہمی کیلئے درخواست بھی دے رکھی ہے تاکہ صفائی و ستھرائی کی کاوشوں کو مزید علاقوں تک پھیلایا جا سکے۔

"میں گزشتہ 7 سالوں سے خوازہ خیلہ بازار میں اپنا کاروبار چلا رہا ہوں لیکن آج کی نسبت پہلے کبھی بھی ہمیں شہری سہولیات کا یہ معیار دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔ برسات کے موسم میں سڑکوں پر پانی کھڑا ہو جانے کی وجہ سے ہمیں غیر معینہ مدت کی لئے اپنا کاروبار بند رکھنا پڑتا تھا۔ بعض اوقات بارش کا پانی ہماری دکانوں کے اندر اُمڈ آنے سے ہمیں مالی نقصان کا سامنا بھی رہتا تھا۔ میں اور میرے ساتھی دکاندار اور تاجر تحصیل میونسپل آفیسر کے انتہائی مشکور ہیں جن کی کاوشوں کی بدولت یہاں کے نکاسی آب سے ملحقہ مسائل کا سدباب کیا جا سکا۔ اب میں بغیر کسی فکر کے برسات کی لمبی راتوں میں بھی چین کی نیند سو سکتا ہوں۔"

عابد خان
خوازہ خیلہ بازار کا تاجر

شام کے اندھیروں میں روشنیوں کا جگمگانا

جیسا کہ پہلے سطور میں تذکرہ کیا گیا، خوازہ خیلہ شہر کی تجارتی اہمیت اور مناسبت کے اعتبار سے یہاں کاروباری سرگرمیاں شب و روز چلتی ہیں لیکن شام ڈھلنے کے بعد سڑک اور گلیوں میں روشنی کے نظام کی عدم دستیابی ایک لمحہ فکریہ تھی۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خوازہ خیلہ نے اس مسئلہ کے حل کی ٹھانی اور اس سلسلے میں پاک فوج کی خدمات حاصل کیں۔ اس اقدام کے تحت خوازہ خیلہ شہر کی مرکزی سڑک کے کنارے 40 اہم مقامات پر سٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ اب علاقے میں کاروبارِ زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ رہی ہے جس سے نہ صرف مقامی آبادی بلکہ دور دراز کے علاقوں سے آنے والے سیاح بھی مستفید ہو رہے ہیں۔

تیز اور محفوظ سفر کو رواں رکھنا

خوازہ خیلہ بازار میں تجاوزات کی بھرمار راہ گیروں اور سیاحوں کے تیز اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے میں حائل رہیں۔ مصروف کاروباری مرکز ہونے کی وجہ سے خوازہ خیلہ کی مرکزی شاہراہ شب و روز رہائشیوں، تاجروں اور سیاحوں کے استعمال میں رہتی ہے۔ خوازہ خیلہ بازار کے وسط سے ہوتی مرکزی شاہراہ کو ہر قسم کی غیر قانونی تعمیرات کے شکنجے سے آزاد کرانا انتہائی اہم تصور کیا گیا۔ تحصیل میونسپل آفیسر نے مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے اشتراک سے تجاوزات کے خاتمے کی بھرپور مُہم چلائی جسے شہریوں میں قابل ذکر پزیرائی ملی۔ اس اقدام کے فائدے اور کامیابی کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ خوازہ خیلہ شہر کے باسیوں اور تاجروں نے آئندہ بھی تجاوزات کے خلاف چلائی جانے والی مُہم میں بھرپور شرکت کا عندیہ دیا ہے۔

خوازہ خیلہ